SUNNI RESEARCH FEDERATION

Contact us: +919675801762, +919837777689

Address: Pilibhit (Uttar Pradesh) India

Email: sunniresearchfederation@gmail.com

Powered by: Tehreek Nizam e Mustafa

SRF
SUNNI RESEARCH FEDERATION

سنی ریسرچ فیڈریشن

Date: 13 Aug 2021

مسکن اولیا پیلی بھیت شریف سے علمی کام کا آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بارہویں صدی کے اواخر ہی سے پیلی بھیت شریف میں فاتحین کے ساتھ علما و فضلا کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا ___ سب سے پہلے اس مقدس زمین پر کن نفوس قدسیہ کا ورود مسعود ہوا یہ بتانا تو خاصا مشکل ہے مگر اتنا ضرور رہے کہ حضور محدث سورتی علیہ الرحمۃ کی ہجرت بابرکت سے قبل ہی یہاں علما کرام کی ایک اچھی تعداد موجود تھی، ___ جامع مسجد سے متصل ایک مدرسہ قائم تھا جہاں تعلیم کا خوب انتظام تھا۔

اس کے علاوہ حفاظ کرام اپنے طور پر تعلیم دیتے تھے ___ پھر حضور عمدۃ المحدثین استاذ العلماء علامہ وصی احمد محدث سورتی علیہ الرحمۃ نے یہاں ہجرت فرمائی اور مدرسۃ الحدیث قائم فرمایا ___ ہندوستان میں اس مدرسہ کی بہت شہرت ہوئی اور ملک بھر میں پیلی بھیت مرجع علما و محدثین ہو گیا ___ اس کے علاوہ علامہ ابوالمساکین مفتی ضیاء الدین احمد ایڈیٹر تحفہ حنفیہ پٹنہ علیہ الرحمۃ (جن کا مزار شہر کی مسجد عباسیان کے احاطہ میں واقع ہے) کے ذریعہ اس شہر کا ڈنکا صحافت کے میدان میں گونجا، پھر شیر سنت علامہ حشمت علی خاں قادری علیہ الرحمۃ کے آنے سے ملک و ___ بیرون ملک اس شہر کی شہرت اہل سنت کے مضبوط قلعے کے طور پر ہوئی۔

علماو حفاظ ہی نہیں بلکہ صوفیہ عظام ودرویش حضرات بھی یہاں وافر تعداد میں موجود تھے، حضور نعمت اللہ شاہ میاں (ماموں میاں)، حضرت سبحان اللہ شاہ میاں، حضرت لطف اللہ شاہ میاں، اور بالخصوص مرشد الآفاق حضرت شاہ جی محمد شیر میاں صاحب علیہم الرحمۃ نے اسے اپنا مسکن بنایا اور اس کرۂ ارض کو تزکیہ وتصفیہ باطن کی ایک بہترین درس گاہ میں تبدیل کر دیا ___ مقتدر علما کا یہاں آنا جانا رہا، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے یہاں دورے ہوتے، حضرت علامہ شاہ عبد المقتدر صاحب بدایونی علیہ الرحمۃ یہاں کے مدرسۃ الحدیث کی صدارت کر چکے، حضور شاہ حافظ جمال اللہ رامپوری علیہ الرحمۃ بھی اس سرزمین پر قدم رنجہ ہو چکے ہیں، غرض یہ کہ یہ جگہ ہمیشہ سے جوق در جوق علماو فضلا کو اپنی طرف کھینچتی بھی رہی ہے اور پیدا بھی کرتی رہی ہے ___ انہیں علماو فضلا کی اگلی نسلوں نے بھی کام کو ترقی کے نئے آفاق سے روشناس کرایا اور حال یہ ہے کہ آج دنیا کے جس بھی کونے میں ہندوستان ___ سے وابستہ افراد پائے جاتے ہیں وہاں پیلی بھیت کی مردم خیز زمین کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

اس اعتراف کے ساتھ کہ ہاں گزرے بیس سالوں سے کام کی رفتار ضرور اس شہر میں کم ہوئی تھی مگر الحمد للہ عزو جل! آج بھی اس سرزمین سے علمی وفکری کارہائے گراں علما کی نئی نسل انجام دے رہی ہے، جس کا فقیر بھی ایک ادنیٰ جزو ہے ___ مجھے یاد ہے جب میں اسکول میں زیر تعلیم تھا شہر میں اس وقت ایک بھی تنظیم سرگرم عمل نظر نہیں آتی تھی، پھر اسکول سے فراغت کے بعد جب ہمارے علم دوست ودرد مند ملت احباب نے کوشش فرمائی ! جس میں فقیر نے بھی کچھ معاونت کی تو یہاں کئی تنظیمی سرگرمیاں شروع ہو گئیں اور آج بھی جاری ہیں فالحمد للہ

موجودہ عصر میں مجھے یہ بتاتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ سال نو ۱۴۴۳ھ کے آغاز پر ایک اور نہایت ضروری علمی، فکری و تحقیقی کام کی ابتدا ہو چکی ہے ___ نئی نسل کے فعّال و متحرک علماو دانشوران حضرات کے باہمی تعاون کا نتیجہ ؛ علاقے میں پہلی بار **سنی ریسرچ فیڈریشن** کے نام سے ایک ادارہ قائم ہوا ہے جو **تحریک نظام مصطفٰے ﷺ** کے تحت علمی خدمات انجام دیا کرے گا ___ اس کا مقصد عصر حاضر کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے

ہوے سنی اسلامی افکار کی ترویج واشاعت کرنا ہے___ ادارے کے لیے گیارہ نکاتی اغراض ومقاصد ترتیب دیے گیے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

☆حمایت عقائد حقہ اور تردید عقائد باطلہ پر علمی، فکری وتحقیقی لٹریچر فراہم کرنا۔

☆احقاق حق وابطال باطل میں سیمینار وسمپوزیم وعلمی وفکری مذاکرات کاانعقاد۔

☆دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید اسلوب میں عام فہم دینی مواد فراہم کرنا۔

☆ملت کے علماودانش وروں کے درمیان ربط وتعاون کو یقینی بنانا۔

☆جدید طرز تحقیق کی روشنی میں عالمی پیانے پر اسلامی افکار کی ترجمانی۔

☆تمام سنی تحریکات وتنظیموں کی علمی، فکری نصرت وباہمی تعاون کو واقعی بنانا۔

☆سنی عوام میں علمی، فکری، اخلاقی، لسانی اور ادبی بیداری وتعلیم کا فروغ۔

☆اسلامی ثقافت ونظریات کا علمی وعملی دفاع۔

☆ملک وملت کے علمی طبقے کی بروقت اصلاح واسلامی تربیت۔

☆وقت میں اٹھنے والے فتنوں پر برمحل، سنجیدہ اور متین تنقیدی تبصرے۔

☆ملت میں افراط وتفریط کی آگ کو پھیلنے سے روکنا اور راہِ اعتدال کی صحیح نشاندہی۔

یہ خوش آئند فکر کہاں سے بیدار ہوئی اور کیسے یہ سب ہوا اس کی روداد تو کبھی اور بیان کروں گا، ابھی بس یوں سمجھ لیں کہ میرے دیرینہ علمی ساتھی حضرت مولانا محمد حسان رضا راعینی پیلی بھیتی صاحب ایڈیٹر سہ ماہی افکار بریلی نے مجھ سے اس حوالے سے کچھ تبادلہ خیال کیا اور ہمارے مذاکرے کا نتیجہ اس ادارے کی شکل میں نمودار ہوا___

خدا کا شکر ہے کہ ہمیں ہمیشہ ہی سے اپنے کاموں میں اکابرین اہل سنت کی اعانت ملی ہے، لہذا یہاں بھی ہمارے کرم فرماؤں نے خوب نوازا___اور اب یہ کارواں معرکہ ہست وبود میں اپنے عزم کے جوہر دکھانے کو تیار و بے قرار ہے___دل نے چاہا کہ احباب اہل سنت کے ساتھ اس روح پرور خبر کو سانجھا کروں اور خوشیوں و مسرتوں کی سوغات تقسیم کروں___آپ سب سے نیک دعاؤں کی پر خلوص درخواست ہے اور امید ہے کہ اس نیک کام میں آپ ضرور ہماری اعانت و نصرت فرمائیں گے___اللہ تبارک و تعالی اسے ہم سے اور آپ سے قبول فرمائے اور ہر دم ___ہمارا حامی و ناصر ہو۔

آمین یا رب العلمین بجاہ النبی الامین علیہ و آلہ افضل الصلوۃ و اکمل التسلیم

۳/محرم الحرام ۱۴۴۳ھ-مطابق-۱۳/اگست ۲۰۲۱ء-بمقام: پیلی بھیت شریف

☆☆☆

کتبہ : المفتقر الی اللہ سبحانہ و تعالی

فردین احمد خاں فردؔین رضوی

[بی-سی-اے؛کھنڈیلوال کالج،روہیل کھنڈ یونیورسٹی،

ریسرچ اسکالر،اسلامیات،استشراقیات واستغرابیات]